خوش آمدید......احمد بلال

جہانِ تازہ
ف۔ر۔ی

اللہ تعالیٰ کا قانون ہے کہ جو شخص بھی فقط اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کے لئے کوئی عمل کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے آخرت میں جس اجر وثواب سے نوازنا ہے وہ تو نوازنا ہی ہے دنیا میں بھی اللہ تعالیٰ اس کی محنت کا پھل کسی نہ کسی صورت میں اسے دے دیتے ہیں یہ ضابطہ دوسرے لوگوں کے لئے موعظت کا ذریعہ بھی ہوتا ہے اور پیغام بھی کہ ہر شخص کو صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے لئے ہی کام کرنا چاہیے اگر کوئی آدمی کسی بھی دنیاوی مفاد کے لیے عمل کرتا ہے تو وہ اسے دنیا میں ہی مل جاتا ہے لیکن آخرت میں اس کے لیے ناکامی ونامرادی کے سوا کچھ نہیں۔اس کے ساتھ ساتھ اللہ کریم کا یہ بھی اصول وضابطہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کرنے کے بعد اسے دنیاوی زندگی گزارنے کے لیے تمام تر ضروریات مہیا فرمائی ہیں کسی کو کم اور کسی کو زیادہ لیکن ہر انسان کی بنیادی ضرورتیں پوری ضرور ہوتی ہیں خواہ وہ اس کے لیے کوشش کرے یا نہ کرے لیکن اللہ رب العزت نے ہدایت صرف اس شخص کو ہی عطا فرمائی ہے جو اسے حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے کوئی شخص ایسا نہیں جو ہدایت کے لیے جستجو کرے اور اسے نہ ملے ایسا نہیں ہو سکتا کیونکہ اللہ کریم کا فرمان ہے اللہ یجتبی الیہ من یشاء ویھدی الیہ من ینیب ۔اور جو شخص ہدایت حاصل کرنے کی کوشش ہی نہ کرے اس کے لیے اس میں جستجو ہی نہ ہو وہ ساری زندگی ہدایت سے محروم رہتے ہوئے نامراد ہی زندگی گزار کر جہنم کا ایندھن بن جاتا ہے۔

ایسا ہمارے سامنے اکثر ہوتا ہے کتنے ہی ایسے واقعات دنیا میں رونما ہوتے ہیں کہ جن سے اگر کوئی ذی شعور سبق حاصل کرنا چاہے تو وہ یقیناً کامیاب رہتا ہے۔

ایسا ہی تازہ بہ تازہ ایک ایسا واقعہ دنیا والوں کے سامنے ہوا ہے کہ اگر کوئی شخص اس سے راہنمائی لے کر اپنی زندگی کی ترجیحات متعین کرنا چاہے اور اپنی آخرت کو سنوارنا چاہے تو اس کے لیے پورا پورا سامان موجود ہے۔اور یہ واقعہ بھی ایسا ہے کہ جس سے مسلمانوں میں بالعموم اور سلف صالحین کے علمبردار اور حاملین مسلک اہل حدیث کے لیے بے پناہ خوشی کا باعث ہے ہوا یوں کہ ایک نوجوان کفر وارتداد کی ظلمتوں سے نکل کر دین اسلام کی ضیاء پاشیوں کا شیدا ہو گیا اور نوجوان بھی کوئی عام گھرانے یا معمولی

حیثیت کا نہیں کہ جسے معمول کا معاملہ سمجھ کر نظر انداز کر دیا جائے کہ ایسے کئی لوگ ہیں جو گا ہے بگا ہے اپنے کفریہ عقائد ونظریات کو چھوڑ کر دین حقہ کو قبول کرتے ہوئے ایمان واسلام کی دولت سے مالا مال ہو جاتے ہیں بلکہ یہ نوجوان اس قبیل سے تعلق رکھتا تھا کہ جس ناسور کی بیخ کنی کے لیے ہر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے بچے، بوڑھے اور جوان قربان ہوئے کئی سہاگ لٹے تو کئی یتیم ہو گئے کچھ سے زندگی بھر کے سہارے چھن گئے۔ علماء کرام جیسی عظیم ہستیوں نے نہ صرف زبان وقلم سے اس ناسور کا قلع قمع کرنے کی کوشش کی بلکہ اپنے جسم و جان تک ہتھیلی پر رکھ لئے کوئی پابند سلاسل ہوا تو کسی نے عدالتوں میں ذلت وخواری کو برداشت کیا اور کچھ جان سے بھی گزر گئے اور وہ ناسور ہے ''فتنہ قادیانیت'' کون نہیں جانتا کہ عیسائیت، یہودیت، ہندومت اور سکھ مت ودیگر کفار گروہوں کی بہ نسبت فتنہ قادیانیت کے استیصال کے لیے امت مسلمہ نے بہت زیادہ قربانیاں پیش کی ہیں۔

اسی فتنہ قادیانیت سے وابستہ ایک نوجوان ''مرزا احمد بلال'' قادیانیت کے کفر، دجل وفریب کو لات مارتے ہوئے مسلمان ہونے کا اعلان کر کے ایک مرتبہ پھر اسلام کی حقانیت اور قادیانیت کے کفر پر مہر تصدیق ثبت کر دیتا ہے کہ یہ مرزا احمد بلال کوئی عام قادیانی بھی نہیں بلکہ اس فتنہ کے بانی مبانی مرزا غلام احمد قادیانی کی نسل سے تعلق رکھتا ہے اور رشتے میں مرزا غلام احمد قادیانی کا پڑپوتا ہے کیونکہ مرزا احمد بلال کا نسب نامہ کچھ یوں ہے۔ مرزا احمد بلال بن مرزا ناصر بن مرزا بشیر الدین بن مرزا غلام احمد بن مرزا غلام مرتضٰی۔ مرزا احمد بلال مسلمان کیا ہوا اللہ تعالیٰ کی اس صفت ثابتہ تخرج المیت من الحی کا عملی ثبوت بن گیا۔

مرزا غلام احمد قادیانی برصغیر کا وہ دجال وکذاب مشہور ومعروف شخص ہے کہ جس کے خلاف سب سے پہلے فتویٰ کفر اہل حدیث نے تحریر وتشہیر کیا۔ اہل حدیث کے سرخیل شیخ الاسلام فاتح قادیانی مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمتہ اللہ علیہ نے ناصرف ساری زندگی مرزا قادیانی کا ناطقہ بند کیے رکھا بلکہ اس سے مباہلہ کر کے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے اسے نشان عبرت بنا دیا اور اس کے جھوٹ کو طشت از بام کر دیا۔

مولانا امرتسری رحمتہ اللہ علیہ کے بعد اہل حدیث اکابرین کی ایک لمبی فہرست ہے جو فتنہ قادیانیت کی سرکوبی کے لیے کارزار عمل میں ہمیشہ کوشاں رہی جس کی تفصیل قارئین جاننا چاہیں تو ڈاکٹر بہاؤ الدین کی تحریک ختم نبوت۔ ماہنامہ دعوت اہل حدیث حیدر آباد کا ختم نبوت نمبر، ماہنامہ ترجمان الحدیث فیصل آباد کے ختم نبوت نمبر کا مطالعہ فرمائیں۔ اس طویل فہرست میں ایک نمایاں نام شہید اسلام علامہ احسان الٰہی ظہیر رحمتہ اللہ علیہ کا ہے جنہوں نے نہ صرف تحریر وتقریر کے ذریعہ بلکہ مناظرہ ومباحثہ کی شکل میں

ربوہ تک قادیانیت کا تعاقب کیا۔ آج کل لوگ ختم نبوت کے نام پر مرزائیوں سے گٹھ جوڑ کر کے دنیا کا مال و متاع جمع کرنے میں مصروف ہیں لیکن قادیانیت کی بیخ کنی کے لیے اگر کسی نے حقیقی، صاف ستھرا کردار ادا کیا ہے تو وہ حاملین مسلک اہل حدیث کے علماء وعوام ہیں اور حقیقی بات ہے کہ یہ حق بھی صرف اہل حدیث کا ہے اور ذمہ داری بھی کیونکہ دوسرے کئی لوگ تو کب کا خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم سے ناطہ توڑ کر اپنے اپنے امام، مقتدا اور پیشوا بنا اور اپنا چکے ہیں صرف اور صرف اہل حدیث ہی وہ گروہ باصفا ہے جس نے زبان سے لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھا ہے تو پھر ختم نبوت کی چوکھٹ کی چوکیداری ہی اپنا اعزاز سمجھا ہے آج اللہ تعالیٰ نے فتنہ قادیانیت کے بانی مرزا غلام احمد قادیانی کے پڑپوتے مرزا احمد بلال کو علامہ احسان الٰہی ظہیر رحمۃ اللہ کی کتب کے سبب سے دین اسلام کی ہدایت نصیب فرما کر جہاں مسلک اہل حدیث کی حقانیت کو ثابت کر دیا ہے وہاں کائنات والوں کو یہ بھی بتا دیا کہ ختم نبوت کے حقیقی وارث اگر کوئی ہیں تو وہ صرف اور صرف اہل حدیث ہیں ان شاء اللہ العزیز اس فتنہ کی پیدائش کے روز اول سے اہل حدیث نے جس طرح عقیدہ ختم نبوت کا تحفظ اور فتنہ قادیانیت کی بیخ کنی کی ہے ان شاء اللہ اس فتنہ کے بانی کی طرح اس فتنہ کے ذلت آمیز اور عبرتناک انجام کا بندوست بھی اہل حدیث کے ہاتھوں ہوگا۔ میری تمام اہل حدیث افراد خواہ وہ کوئی بھی حیثیت اور مقام رکھتے ہیں سے گذارش ہے کہ اٹھیے آگے بڑھیے عقیدہ ختم نبوت کا علم اٹھا کر فتنہ قادیانیت پر کاری ضرب لگایئے کہ اب اس عمارت کے اکھڑنے کا وقت قریب آ پہنچا ہے اس کی اینٹیں اکھڑنا شروع ہوئی ہیں تو اس عمارت کو گرانا کوئی مشکل نہیں۔

اللہ تعالیٰ نے تمہیں یہ اعزاز بخشا ہے اور اس کا حق دار تمہیں گردانا ہے تو اس کو گروہ بندی کی بھینٹ نہ چڑھنے دیجئے جو شخص جتنا حصہ ڈالے گا آخرت میں اس کے مطابق اجر و ثواب حاصل کرے گا۔ ان شاء اللہ

آج صبح و شام کی بنیاد پر پارٹیاں تبدیل کرنے والوں کے لیے مہینوں ''خوشامدی'' اشتہار شائع کرنے والے نہ جانے احمد بلال کا استقبال کرنے سے کیوں ہچکچا رہے ہیں اللہ تعالیٰ میاں نذیر حسین محدث دہلوی، مولانا محمد حسین بٹالوی، مولانا ثناء اللہ امرتسری، علامہ احسان الٰہی ظہیر رحمۃ اللہ علیہم اور دوسرے مجاہدین ختم نبوت کی قربانیوں کو قبول فرما کر ان کی قبروں کو منور کرے اور جنت میں درجات بلند فرمائے (آمین)

اور مرزا احمد بلال کو دین اسلام پر استقامت نصیب فرمائے کہ اسلام کو قبول کرنا اور پھر اس پر ڈٹ جانا استقامت کا مظاہرہ کرنا بہت بڑی خوش نصیبی ہے۔

خوش آمدید...... مرزا احمد بلال...... خوش آمدید